مسجد ”بیت الرحیم“ کے افتتاح کے موقع پر حضور انور کا خطاب

تشہد وتعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمدللہ کہ آج اس شہر کی جماعت کو اللہ تعالیٰ نے مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہے یا ایک ایسا سنٹر عطا فرمایا ہے کہ جس کو آپ نے مسجد کی شکل دے دی۔ مساجد کی تعمیر کے بعد ایک احمدی اور ایک سچے مسلمان کا اللہ تعالیٰ کی تعلیم پر عمل کرنے کا اظہار پہلے سے بہت بڑھ کر ہونا چاہیئے تا کہ ارد گرد کے لوگوں کو اسلام کی تعلیم کا پتہ چلے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہی فرمایا ہے کہ جہاں اسلام کی تعلیم پھیلانی ہے، اللہ کا پیغام پہنچانا ہے وہاں مسجد بنا دو۔ پس مسجد بنانے کے بعد آپ لوگوں کی ذمہ داریاں پہلے سے بہت بڑھ گئی ہیں۔ یہاں کے میئر صاحب بھی تشریف لائے اور انہوں نے جس انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا یہ ہمارے لئے قابل قدر ہے۔ عموماً اسلام کے بارہ میں دنیا میں اور خاص کر مغربی دنیا میں بہت غلط خیالات پیدا ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں حکومت کا اور لوکل انتظامیہ کا تعاون کرنا ان کی طرف سے ایک بہت اعلیٰ اخلاق کا اظہار ہے۔ اس کو قائم رکھنے کے لئے آپ احمدیوں کو پہلے سے بڑھ کر اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ ذمہ داریاں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام نے بیان فرمائی ہیں اور اکثر میں بیان کرتا ہوں۔ آپؑ نے اپنی بعثت کا مقصد دو چیزوں کو قرار دیا۔ ایک یہ کہ بندہ اور خدا میں جو دوری پیدا ہو گئی ہے اس کو دور کرنا اور بندے کو اللہ کا حق ادا کرنے والا بنانا۔

اللہ تعالیٰ کا حق کیا ہے؟ یہی کہ اس کی عبادت کی جائے۔ اور عبادت کا حق اس وقت ادا ہوتا ہے جب آپ نیک نیت ہو کر، خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے حاضر ہوں۔ ان لوگوں کی طرح نہیں کہ جن کے بارہ میں آتا ہے کہ ان کے لئے عبادت کرنا مشکل ہوتا ہے۔ عبادت کے لئے بلاؤ، نیک کاموں کے لئے بلاؤ تو ان کے قدم بھاری ہو جاتے ہیں۔ پس خالص ہو کر اللہ کی عبادت کرنا ایک احمدی مسلمان کا بنیادی فرض ہے جسے ہر وقت مدنظر رکھنا چاہیئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج کل یہاں مغربی دنیا میں جہاں ہر قدم پر دنیاوی خواہشات کو ترجیح دی جاتی ہے۔ دنیاوی چکا چوند ہر سڑک کے ہر کونہ اور ہر گلی میں نظر آتی ہے، بازاروں میں نظر آتی ہے جہاں انسان اللہ تعالیٰ سے دور ہٹ رہا ہے، مذہب سے دور ہٹ رہا ہے۔ اور حد سے زیادہ دنیا کے پیچھے پڑا ہوا ہے، ایسے میں اللہ کی عبادت کے لئے آنا ایک مسلمان کے لئے انتہائی ضروری امر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ نے جو پانچ نمازوں کو فرض قرار دیا وہ صرف اُس زمانہ کے لئے نہیں تھا۔ جیسا کہ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ پانچ نمازوں کا حکم اُس دور کے مطابق تھا۔ آج کل تو اتنی مصروفیات ہیں، پانچ نمازیں کیسے پڑھی جا سکتی ہیں۔ یہی قربانی ہے، جو اللہ کی خاطر آپ نے کرنی ہے۔ یہی اس عہد کی پابندی ہے جو آپ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ پس دنیا کو چھوڑ کر پھر اللہ تعالیٰ کے لئے حاضر ہونا ضروری ہے۔ مسجد کا مطلب ہی یہ ہے کہ لوگ اللہ کی عبادت کے لئے آئیں اور اکٹھے ہو کر، جمع ہو کر باجماعت نماز ادا کریں۔ اور مردوں کے لئے خاص کر یہ حکم ہے کہ وہ باجماعت نماز ادا کریں۔ یہ ان پر فرض ہے۔ اقامتِ صلوٰۃ کا مطلب ہی یہ ہے کہ نماز قائم کرنا اور باجماعت نماز ادا کرنا ہے پس اس مسجد کی تعمیر کا حق تبھی ادا ہو گا کہ جب آپ اس کا حق ادا کریں گے اور پانچوں وقت اس کو بھر ارکھیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسرا مقصد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے آنے کا انسانوں کے حق ادا کرنا تھا۔ انسانوں کا حق ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ بلکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقع پر تو یہ فرمایا ہے کہ بعض اوقات بندوں کے حق اللہ تعالیٰ کے حق سے اوپر ہو جاتے ہیں۔ یعنی اگر انسان کو ضرورت ہے، انسانی جان کو خطرہ ہے، ایک طرف انسانی جان بچانی ہے اور دوسری طرف اللہ کا حق ادا کرنا ہے، نماز پڑھنی ہے یا کوئی اور حق ادا کرنا ہے، تو وہاں انسانی جان بچانا زیادہ ضروری ہو جاتا ہے۔ یہ انسان کا حق ہے اور اسی کا ثواب ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر بندوں کا حق ادا نہیں کیا جا رہا تو اللہ تعالیٰ ایسے نمازیوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ ان کی نمازیں ان کے منہ پر ماری جاتی ہیں۔ کیونکہ بظاہر یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے آئے ہیں لیکن وہ اس کی مخلوق کا حق ادا نہیں کر رہے۔ ان تمام باتوں پر عمل نہیں کر رہے جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ تو ایسی نمازیں پھر انسان کے لئے ہلاکت کا باعث بن جاتی ہیں۔ پس اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ ایک دوسرے کے حق ادا کرنے ہیں۔ آپس میں جماعت کے اندر بھی محبت اور پیار کو بڑھانا چاہیئے۔ **رُحَمَآءُ بَیۡنَہُمۡ** کا مقصد یہی ہے۔ اس میں مومنوں کی نشانی بتائی گئی ہے کہ وہ آپس میں محبت اور پیار سے رہنے والے ہیں۔ دنیا کو بتائیں کہ اخوت اور بھائی چارہ کیا ہوتا ہے۔ اگر آپس میں ہی محبت اور بھائی چارہ نہیں تو دنیا کو کیا سبق دیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح انسانوں کے حقوق کی ادائیگی کو اور وسیع کرتے جائیں۔ ہمسایوں کے حق ادا کرنے ہیں۔ اس کا بھی قرآنِ کریم میں بہت حکم دیا گیا ہے۔ بلکہ آنحضرت ﷺ نے تو یہ فرمایا ہے کہ مجھے اس شدت سے ہمسایوں کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی کہ مجھے خیال ہوا کہ یہ شاید وراثت میں بھی حقدار قرار دے دیئے جائیں گے۔ پس اپنے ہمسایوں کو بھی پہلے سے بڑھ کر یہ بتانا ہو گا اور اس کا اظہار کرنا ہو گا کہ ہم ہمسایوں کے حق ادا کرنے والے ہیں اور مجموعی طور پر اس سارے شہر کا حق ادا کرنے والے ہیں۔ امن اور پیار اور محبت کی فضا قائم کرنے والے ہیں۔ پس ان امور کو اپنے سامنے رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس مسجد کی تعمیر کے بعد یا اس جگہ کو مسجد میں بدلنے کے بعد اس کا نام تو آپ نے مسجد رکھ دیا ہے۔ اب اس کا حق تب ادا ہو گا جب ارد گرد کے لوگوں کو پتہ چلے گا کہ اب یہاں آنے والے مسلمان، یہاں عبادت کرنے والے لوگ ہمارے لئے کسی مشکل کا باعث نہیں بن رہے، بلکہ ہمارے لئے آسانیاں پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس مسجد کی تعمیر نے یہاں لوگوں کے دلوں میں ہمارے لئے پہلے سے بڑھ کر محبت پیار پیدا کر دیا ہے اور اس طرف توجہ دلائی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ کرے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے والے ہوں۔ اس مسجد کے حق ادا کرنے والے ہوں۔ پانچوں وقت یہ مسجد کھلی رہے اور اس مسجد کی آبادی بھی بڑھے۔ اسی طرح آپس میں پیار و محبت بھی پیدا ہو اور ارد گرد کے علاقہ میں بھی، شہر میں بھی، غیروں میں بھی یہ احساس پیدا ہو کہ آپ لوگ ان کا حق ادا کرنے والے ہیں، امن اور پیار کی فضا قائم کرنے والے ہیں۔ نہ کہ عام مسلمانوں کے بارہ میں جو تأثر ہے کہ یہ فساد اور فتنہ اور دہشت گردی کرنے والے ہیں ان کی طرح ہیں۔ بلکہ یہ وہ مسلمان ہیں جن کا کام صرف امن اور پیار قائم کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس پیغام کو پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور اس علاقہ کے لوگوں کو بھی اس پیغام کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جس طرح حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ مسجد بنانے کے بعد تعارف کے ساتھ جماعت پھیلتی ہے۔ یہاں بھی اللہ تعالیٰ جماعت کے پھیلنے کے سامان پیدا فرمائے۔

خطاب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔